پیر 10 دسمبر 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 10 دسمبر 2007ء 29 ذیقعدہ 1428 ہجری 10 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 280

بہت زیادہ ہنسی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

کم ہنسا کرو کیونکہ کثرت سے ہنستے ہی چلے جانا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع حدیث نمبر:4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

محض رونا اور چلانا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہو کر دردمند ہو جاتا ہے، حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے، جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا۔ جس قدر لوگ دنیا میں ہیں، ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے، جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں۔ ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے، پھر رلا دیتے ہیں۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرور ہیں۔ جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہو کر الوہیت کے عظمت و جلال سے خائف اور ترساں ہو کر بولتے ہیں۔ بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے۔ وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔

اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے، تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آ جائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 272)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 16 دسمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورتمند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ خواتین کی سہولت کیلئے گائنا کالوجسٹ کی پرچی زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

۞ قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک مورخہ 19 دسمبر 2007ء تک دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں شام چھ بجے تک جمع کرا دیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت ملازمین

۞ نظارت زراعت کے تحت ربوہ میں زرعی فارم کیلئے درج ذیل ملازمین کی ضرورت ہے۔

1۔ ڈرائیور (ٹریکٹر) لائسنس ہولڈر فارم پر ہر قسم کا کام کرنا جانتے ہوں۔

2۔ بیلدار۔ محنتی اور جانوروں کی دیکھ بھال کا تجربہ ہو۔ رہائش کی سہولت بھی موجود ہے۔

خواہش مند احباب دفتر نظارت زراعت سے رابطہ فرمائیں۔ فون نمبر 047-6213956
موبائل:03067960153

(نظارت زراعت)

دارالضیافت میں قربانی

۞ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے
قربانی حصہ گائے -/3000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

مشعل راہ

درود شریف کی اہمیت اور برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2003ء فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جو درود شریف پڑھنے کی اس قدر تاکید فرمائی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری دعاؤں کی حاجت ہے۔ نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں یہ طریق سکھایا ہے کہ اے میرے بندو تم جب اپنی حاجات لے کر میرے پاس آؤ، میرے پاس حاضر ہو تو اپنی دعاؤں کو قبول کروانے اور اپنی حاجات کو پوری کرنے کا اب ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے مجھ تک پہنچو۔ اگر تم نے یہ وسیلہ اختیار نہ کیا تو پھر تمہاری سب عبادتیں رائیگاں چلی جائیں گی کیونکہ میں نے یہ سب کچھ، یہ سب کائنات اپنے اس پیارے نبی کے لئے پیدا کی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعولہ پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں، بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے‘‘۔

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 25,24)

اس اقتباس میں حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں جو باتیں سمجھائی ہیں جن سے درود شریف پڑھنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ فرمایا پہلے تو تم سب یاد رکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہاری دعاؤں کی ضرورت نہیں۔ یہ نہ سمجھو کہ تمہارے درود پڑھنے سے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بلند ہو رہا ہے۔ وہ تو پہلے ہی ایک ایسی ہستی ہے جو خدا تعالیٰ کو بہت پیاری ہے۔ فرمایا کہ اس میں گہرا راز ہے اور وہ یہ کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے سے ایک ذاتی تعلق اور محبت کی وجہ سے اس دوسرے شخص کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے تو وہ اس کے وجود کا ہی حصہ بن جاتا ہے یعنی وہ محبت اور تعلق میں ایک ہو جاتے ہیں مثلاً دنیاوی رشتوں میں اب دیکھیں مثال دیتا ہوں، ماں بچے کی محبت ہے، بعض دفعہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بچہ جب چلنا شروع کرتا ہے۔ ذرا سی ہوش اس کو آتی ہے، اگر اس کو کوئی کھانے کی چیز ملے تو وہ بعض دفعہ اس میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا جو اکثر ٹکڑے کی بجائے ذرّات کی شکل میں ہوتا ہے۔ وہ اس پیار اور تعلق کی وجہ سے جو اس بچے کو اپنی ماں سے ہے، اپنی ماں کے منہ میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اس چھوٹے سے ٹکڑے کی وجہ سے ماں کا پیٹ تو نہیں بھر رہا ہوتا لیکن ایک پیار کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے اور اس حرکت کی وجہ سے ماں کو بھی اس بچے پر اتنا ہی پیار آتا ہے اور بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اور وہ اس کو پہلے سے بڑھ کر اپنے ساتھ چمٹاتی ہے اس کی ایک چھوٹی سی معصوم سی حرکت پر، اس کا خیال رکھتی ہے۔ تو اس طرح کی مثالیں کم وبیش آپ کو اور بھی دنیاوی تعلقات میں، دنیاوی رشتوں میں ملتی رہیں گی۔

پھر حضرت مسیح موعود اس اقتباس میں فرما رہے ہیں کہ جب محبت میں ایک ہی وجود بن جائیں تو جو فیض اس کو ملتا ہے اور جو برکتیں اس کو ملتی ہیں، جس کے لئے آپ دعا کر رہے ہوتے ہیں وہی آپ کو بھی مل رہا ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں: کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمتیں اور برکتیں ہیں، اور بے انتہاء فیض ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں اور فرما رہا ہے اور فرماتا چلا جائے گا جب تک یہ دنیا قائم ہے۔ تو آپ کو بھی درود بھیجنے کی وجہ سے، اس ذاتی تعلق کی وجہ سے، جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہے اور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے فیض سے ان لوگوں کو بھی حصہ ملتا رہے گا جو ایک سچے دل کے ساتھ آپؐ پر درود بھیج رہے ہوں گے۔ مگر شرط یہی ہے کہ ایک جوش، ایک محبت ہو جو درود پڑھتے وقت آپ کے اندر پیدا ہو رہا ہو۔

(روزنامہ الفضل 6 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فوری رابطہ کریں

۞ مکرمہ شازیہ زکریا صاحبہ (سابقہ ایڈریس 2 ایم پارک DC روڈ۔ گوجرانوالہ) کہیں شفٹ ہو گئیں ہیں۔ براہ کرم وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید)

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور اردو پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت ایم اے/ایم ایس سی ہونی چاہئے۔ البتہ بی اے/بی ایس سی بی ایڈ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ نیز ایک لائبریرین کی بھی ضرورت ہے۔ جس کی تعلیمی قابلیت بی اے/بی ایس سی ہونی چاہئے۔ ڈپلومہ ان لائبریری سائنس رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ مورخہ 16 دسمبر 2007ء تک دفتر نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول دارالنصر غربی میں بھجوادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

احمدی طالبات متوجہ ہوں

۞ وہ تمام احمدی طالبات جنہوں نے بامر مجبوری کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینا ہو۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ وہ طالبات جنہوں نے لاعلمی میں اجازت حاصل نہیں کی اور کسی ایسے ادارہ میں داخلہ لے لیا ہے وہ بھی نظارت تعلیم کے توسط سے اجازت کی درخواست دے سکتی ہیں۔

اسی طرح سیکرٹریان تعلیم سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی جماعت میں جائزہ لے لیں کہ کیا مخلوط تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے والی تمام طالبات یہ اجازت حاصل کر چکی ہیں؟

(نظارت تعلیم)

گمشدہ بریسلٹ

۞ مورخہ یکم دسمبر 2007ء کو بیت اقصیٰ سے بیوت الحمد پارک جاتے ہوئے ایک عدد طلائی بریسلٹ کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

۞ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عارف اے شاہد صاحب مرحوم واپڈا ہسپتال میں شدید بیماری کی وجہ سے داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بیٹا رانا سہراب احمد عمر 3 سال سائیکل سے گر گیا ہے گردن پر چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا خورشید احمد صاحب سمن آباد لاہور کی بیٹی کرن عمر 10 سال کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ ربوہ سینئر سیکشن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم سعید احمد سعید صاحب حلقہ بیت السلام ملتان پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے گزشتہ چار ہ ماہ سے بیمار ہیں۔ ہومیو پیتھک علاج جاری ہے۔ طبیعت میں بہتری کے آثار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل وعاجلہ عطا فرمائے اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم منیر الدین شمس صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ نے رحمت ہسپتال سے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے۔ نیز والد محترم نے بھی کچھ عرصہ پہلے آنکھوں کا آپریشن کروایا تھا لیکن ابھی مکمل شفایابی نہیں ہوئی ہر دو کیلئے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ جرمنی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ مریم جلال صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم رانا اعجاز محمود صاحب کی پی آئی سی ہسپتال لاہور میں اینجیو گرافی ہوئی ہے دل کے تین والو بند ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی صاحب صدر حلقہ نشاط کالونی لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

شہنشاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا نما اور پُر انوار چہرہ مبارک

محمدؐ مصطفیٰ ہے مجتبیٰ ہے ☆ محمدؐ مہ لقا ہے دلربا ہے
محمدؐ جامع حسن و شمائل ☆ محمدؐ محسن ارض و سماء ہے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی زندگی کے سب سے پہلے عربی نعتیہ قصیدہ (مطبوعہ 1893ء) میں اپنے تئیں شہ لولاک کا احقر الغلمان قرار دیتے ہوئے فرمایا

کہ آنحضرتؐ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات آپ کی ذات میں شان سے جلوہ گر ہوئیں اس لئے آپ محبوب خلائق میں اور آپ ہی کا حسن و جمال اس لائق ہے کہ صرف آپ ہی کی ذات اقدس سے بے پناہ محبت کی جائے۔

بانی جماعت نے اپنے ابتدائی فارسی کلام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی نسبت لکھا جن کا ترجمہ یہ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا حسن شمس و قمر سے زیادہ ہے اور اس کے کوچہ کی خاک مشک و عنبر سے بہتر ہے۔

سورج اور چاند اس سے کیا مشابہت رکھ سکتے ہیں
اس کے دل میں تو خدائی نور سے سو(100) آفتاب روشن ہیں

ہمیشہ کی زندگی سے ایک نظر بہتر ہے اگر اس پیکر حسن پر پڑ جائے۔ میں جو اس کے حسن سے باخبر ہوں اس پر اپنی جان قربان کرتا ہوں جبکہ دوسرا صرف دل دیتا ہے۔ اس کی یاد مجھے بے خود بنا دیتی ہے وہ ہر وقت مجھے ایک ساغر سے مست رکھتا ہے میں ہمیشہ آنحضورؐ ہی کے کوچہ میں محو پرواز رہتا اگر میں بال و پر رکھتا۔

(براہین احمدیہ)

اس ضمن میں آپ نے اردو اشعار میں نہایت پُرکیف انداز میں اپنی قلبی کیفیات کا نقشہ کھینچا ہے فرماتے ہیں

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدجیٰ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

قدوسیوں کی روح پرور عینی شہادتیں

جس طرح زمرہ انبیاء میں صرف ہمارے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جن کی سوانح اور اخلاق و شمائل نہایت تفصیل سے تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں اسی طرح آپ کے شکیل و حسین اور دلکش اور پرکشش صورت کی قدیم نوشتوں میں بکثرت خبریں موجود ہیں۔ جس کی تصدیق آنحضرتؐ کی زیارت کرنے والے خوش نصیب بزرگوں کی بے شمار چشمدید شہادتوں اور روایتوں سے ہوتی ہے جو معجزہ سے کم نہیں۔

خاکسار اس مختصر مقالہ میں صفحات کی تنگ دامانی کے پیش نظر صرف چند بیانات پر اکتفا کر سکے گا وگرنہ

ع
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

ضروری عرضداشت

جملہ روایات کا مآخذ حسب ذیل دو کتابیں ہیں:۔

اول۔ ’’انتخاب احادیث‘‘ صفحہ 21 تا 27 تالیف علامہ محمد جعفر شاہ صاحب ندوی پھلواری۔ شائع کردہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور طبع اول 1954ء)

دوم۔ ’’ذکر جمیل‘‘ صفحہ 72 تا 78 تالیف جناب مولوی محمد شیخ صاحب اوکاڑوی۔ ادارہ اشاعت۔ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی)

حضرت علیؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسین رضی اللہ عنہم

سیدنا حضرت امام حسن علیہ السلام سے مروی ہے کہ

میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ تمیمی سے حضورؐ کے اوصاف دریافت کئے۔ یہ حضورؐ کے وصاف (اوصاف گو) تھے۔ میری خواہش تھی، کہ یہ کچھ ایسے اوصاف نبوی بیان کریں۔ جن سے میرا بھی تعلق ہو۔ انہوں نے بیان کرنا شروع کیا کہ: حضورؐ صاحب جلالت عظمت انسان تھے چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح تاباں تھا، میانہ قد سے ذرا بلند اور دراز قد سے ذرا پست تھے۔ سر بڑا تھا، بال گھنگریالے، دونوں طرف سے کھینچے جائیں تو مانگ نکل آئے، کھلا چھوڑ دیا جائے تو بال کانوں کی لو سے آگے نہ بڑھیں۔ رنگ بہت صاف، پیشانی کشادہ، بھویں کمان کی طرح لمبی اور باریک جنہیں بیچ میں ایک رگ ملائے ہوئے تھی جلال کے وقت یہ رگ ابھر جاتی۔ بینی درمیان سے ذرا ابھری اور نتھنے تنگ۔ بینی پر اس انداز کا نور کہ اگر غور سے نہ دیکھا جائے، تو معلوم ہو، کہ یہ واقعی زیادہ بلند ہے۔ ریش مبارک گھنی۔ آنکھیں بڑی اور سیاہ۔ رخسارے نرم، دہانہ کشادہ، دانت سفید اور ریخدار، سینہ و شکم کے بال بہت باریک تھے۔ گردن صراحی دار چاندی کی طرح شفاف اور اس پر سرخی جھلکتی ہوئی۔ تمام اعضاء میں اعتدال، بدن گداز اور گٹھا ہوا، شکم اور سینہ ہموار، سینہ چوڑا، دونوں مونڈھوں کے درمیان کافی فاصلہ شانے بھرے ہوئے، بدن نہایت روشن، سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری، اس کے سوا پورا سینہ و شکم صاف کہنیوں تک دونوں ہاتھ اور مونڈھے اور سینے کا بالائی حصہ بالوں سے بھرا ہوا، کلائی لمبی، ہتھیلی کشادہ اور ہاتھ پاؤں کی ہڈیاں سڈول ہتھیلی اور تلوے پر گوشت اور مضبوط، نشان قدم درمیان میں خالی اور باقی پوری طرح نمایاں ہوتا، پاؤں (قدم) کی کھال نرم اور چکنی کہ پانی پڑے تو پوری طرح ست جائے، چلنے میں پورا وقار، رفتار میں پھرتی۔ چلتے تو معلوم ہوتا کہ بلندی سے اتر رہے ہیں۔ جب مڑ کر دیکھتے، تو دفعتہً مڑ جاتے۔ نگاہیں نیچی زمین کی طرف زیادہ جھکی اور آسمان کی طرف کم اٹھی ہوتیں۔ بیشتر گوشۂ چشم سے دیکھتے، اپنے رفیقوں کے پیچھے پیچھے چلتے، جو ملتا اسے سلام کرنے میں پیش قدمی کرتے۔

میں (حسن) نے کہا: کہ (اے ماموں) ذرا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز گفتگو کے متعلق بھی کچھ بیان کیجئے۔ انہوں نے جواب دیا، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت غم اور فکر میں ڈوبے رہتے تھے۔ کسی وقت چین نصیب نہ تھا۔ بلاضرورت کبھی گفتگو نہ فرماتے، مختصر اور جامع بات کہتے جس میں کوئی لفظ نہ ضرورت سے زیادہ ہوتا نہ کم۔ طبیعت کے نرم تھے۔ اکھڑپن اور بے سمجھی سے کوسوں دور تھے۔ معمولی نعمت کو بھی بہت بڑا شمار کرتے۔ کسی کھانے کے مزے کی نہ برائی فرماتے نہ تعریف۔ دنیا کے حالات کیسے ہی ہوں، اس سے نہ گھبراتے۔ جب حق کی طرف توجہ کرتے، تو اس وقت کسی کو خاطر میں نہ لاتے۔ اپنی ذات کے لئے غصے پر کوئی چیز نہ ابھارتی۔ ذاتی معاملے میں نہ تو ناراض ہوتے نہ انتقام لیتے۔ جب اشارہ کرتے، تو پوری ہتھیلی سے کرتے۔ تعجب کے وقت پوری ہتھیلی کو گھماتے۔ جب گفتگو فرماتے، تو دائیں کف دست سے بائیں کف دست کے انگوٹھے پر ضرب لگاتے (یعنی تالی نہیں بجتی تھی) جب خفگی یا بے رخی برتتے، تو منہ پھیر لیتے۔ ہنستے تو نگاہیں نیچی کر لیتے۔ بڑی سے بڑی ہنسی مسکراہٹ سے آگے نہ بڑھتی، اور دانت شفاف اولوں کی طرح چمکنے لگتے۔

میں نے اپنے چھوٹے بھائی حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرصے تک اس سراپائے حبیبؐ کا ذکر نہ کیا۔ لیکن جب ذکر کیا تو معلوم ہوا، یہ بات دریافت کرنے میں وہ مجھ پر سبقت لے جا چکے ہیں۔ وہ اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے داخل مکان ہونے، بیٹھنے اور باہر جانے کے متعلق اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت کے متعلق سب کچھ دریافت کر چکے ہیں۔ حسین رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ میں نے والد سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے داخل کاشانہ ہونے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے داخل مکان ہونے کے لئے تو ہر وقت ہی اذن تھا۔ جب اپنے مکان میں فروکش ہوتے تو اپنی ذات کو تین حصوں میں تقسیم کر دیتے۔ کچھ حصہ خالص اللہ کے لئے ہوتا، کچھ اپنے بال بچوں کے لئے اور کچھ اپنی ذات کے لئے، جو اپنے لئے مخصوص ہوتا اسے بھی عموماً دوسروں کے معاملات سلجھانے میں صرف کرتے۔ خاص اوقات میں عوام کو بھی جو فائدہ پہنچانا ہوتا وہ خواص کے ذریعے پہنچاتے اور ان سے کچھ چھپا کر نہ رکھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں یہ بات بھی داخل تھی، کہ ان اوقات میں اہل فضل کو ترجیح دیتے، اور اہل فضل کا درجہ ان کے دین سے متعین ہوتا۔ کسی کی ایک کسی کی دو اور کسی کی زیادہ ضرورتیں ہوتیں۔ پھر حضورؐ ان سب کی حاجت روائی میں منہمک ہو جاتے۔ جس میں ساری امت کا بھلا ہوتا اور وہ باتیں بتاتے جو ان کے مناسب حال ہوتیں اور فرماتے: جو موجود ہے وہ غیر موجود تک یہ بات پہنچا دے، اور جو اپنی حاجت مجھ تک نہیں پہنچا سکتا، اس کی حاجت کو مجھ تک پہنچاؤ، کیونکہ جو شخص حکام تک اپنا حرف مطلب نہ پہنچا سکتا ہو اس کی حاجت حکام تک پہنچا دینے کا صلہ یہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ اسے بروز حشر ثابت قدم رکھے گا۔ حاجت پہنچانے والا سلطان کے سامنے بیان حاجت پر اکتفا کرے اور سلطان بھی زائد از ضرورت باتوں سے اپنا تعلق نہ رکھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ خالی آتے اور کچھ لے کر واپس جاتے۔ بلکہ راہنما بن کر نکلتے۔

پھر حسینؓ نے پوچھا: کہ حضورؐ باہر آ کر کیا کرتے تھے؟ فرمایا: کہ حضورؐ اپنی زبان کو بند رکھتے اور صرف وہیں کھولتے جہاں لوگوں کا کوئی فائدہ ہوتا۔ لوگوں کی تالیف قلب فرماتے، اور ان میں تفریق یا نفرت نہ پیدا کرتے۔ ہر قوم کے معزز شخص کی عزت کرتے اور حتی الامکان اسی کو امیر بناتے۔ لوگوں سے ہر وقت چوکنا اور ہوشیار رہتے، بغیر اس کے کہ کسی کے شر یا کردار کی وجہ سے کترائیں۔ غیر حاضر صحابہؓ کی جستجو فرماتے اور لوگوں کے حال چال دریافت فرماتے۔ اچھی بات کی تحسین و تصویب فرماتے اور بری بات پر

نفرت وحقارت کا اظہار کرتے۔ ہر معاملے میں میانہ روی سے کام لیتے اور ادھر ادھر نہ ہوتے۔ لوگوں کے غفلت و ملال میں پڑ جانے کے خوف سے خود کبھی غافل نہ ہوتے۔ ہر حالت کا مقابلہ کرنے کے لئے آمادہ رہتے۔ حق میں کبھی کوتاہی کرتے نہ تجاوز۔ حضورؐ سے قریب رہنے والے بہترین لوگ ہوتے۔ حضورؐ کی نگاہ میں افضل وہ ہوتا، جو سب سے زیادہ خیر خواہ عوام ہوتا اور منزلت میں سب سے بڑا وہ ہوتا جو ہمدردی واعانت میں سب سے بہتر ہوتا۔

پھر میں نے حضورؐ کی مجلس (بیٹھنے) کا حال پوچھا تو کہا: حضورؐ جب بیٹھتے یا اٹھتے، تو ذکر الٰہی کرتے۔ اپنے بیٹھنے کے لئے کوئی جگہ مخصوص نہ فرماتے بلکہ اس سے منع فرماتے، اگر کسی محفل میں کنارے جگہ ملتی تو وہیں بیٹھ جاتے اور اسی طرز عمل کا حکم بھی فرماتے۔ اپنے تمام ہم نشینوں کو پورا پورا حق دیتے حتیٰ کہ آپ کا کوئی ہم نشین یہ گمان نہ کرسکتا کہ حضورؐ کی نظر میں کوئی دوسرا اس سے زیادہ کا مستحق کرم ٹھہرا ہے۔ جو کسی کام میں حضورؐ کے ساتھ بیٹھتا یا کھڑا ہوتا، تو حضورؐ ثابت قدمی میں غالب ہی رہتے، حتیٰ کہ اسی کو پیچھے ہٹنا پڑتا۔ کوئی سائل سوال کرتا تو اسے خالی واپس نہ فرماتے، یا تو اس کی حاجت پوری کرتے یا نرم کلامی سے اسے رخصت کرتے۔ حضورؐ کے اخلاق وکرم تمام انسانوں پر عام تھے اور حضورؐ سب کے باپ جیسے تھے، اور سب لوگ حضورؐ کی نظر میں یکساں حق رکھتے تھے۔ حضورؐ کی محفل حلم وحیا اور صبر وامانت کی محفل ہوتی تھی۔ اس میں آوازیں بلند نہ ہوتی تھیں، وہاں بیہودہ اور شہوانی گفتگو نہ ہوتی تھی۔ نہ مجلسی لغزشوں کی اشاعت کی جاتی۔ سب اہل مجلس برابر ہوتے۔ وجہ فضیلت صرف تقویٰ ہوتا۔ سب متواضع رہتے۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرتے۔ ضرورت مند کو اپنے اوپر ترجیح دیتے۔ پردیسی کی حفاظت کرتے۔

حسینؓ نے پوچھا: کہ اپنے ہم نشینوں میں حضورؐ کا کیا انداز ہوتا؟ کہا: کہ حضورؐ ہر وقت خرّم رہتے۔ مزاج کے نرم تھے اور زندگی میں سادے، تندخو اور سخت مزاج نہ تھے، آواز نہ کرخت نہ ضرورت سے زیادہ، ضرورت سے زیادہ نہ نکتہ چینی فرماتے نہ تعریف، جس بات کو پسند نہ فرماتے اس سے تغافل برتتے یعنی نہ اس سے دلچسپی لیتے اور نہ اس کا جواب دیتے۔ تین طرح کی باتوں سے قطعی پرہیز فرماتے۔ جھگڑے سے، بے ضرورت طول کلام سے اور لایعنی گفتگو سے۔ لوگوں سے متعلق تین باتوں سے کامل اجتناب فرماتے۔ کسی کی مذمت سے، کسی کو شرمندہ کرنے سے اور پردے کی بات معلوم کرنے سے۔ گفتگو اسی معاملے میں فرماتے۔ جس میں گفتگو کرنے سے ثواب کی امید ہو۔ جب گفتگو فرماتے تو تمام ہم نشین اس طرح خاموش ہو جاتے، جیسے ان کے سروں پر چڑیاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ جب حضور ﷺ خاموش ہو جاتے تو لوگ بولتے۔ لیکن باہم کسی بات پر تکرار نہ کرتے۔ حضور ﷺ سے کوئی گفتگو کرتا تو جب تک وہ ختم نہ کرلیتا، سب لوگ خاموشی سے سنتے۔ جو گفتگو پہلے شروع ہوتی وہی سب کا موضوع سخن ہوتا۔ جس بات پر لوگوں کو ہنسی آتی، حضورؐ بھی اس پر مسکرا دیتے، جس بات پر لوگ متعجب ہوتے، اس پر حضور ﷺ بھی اظہار تعجب فرماتے۔ کوئی پردیسی گفتگو یا سوال میں تہذیب سے گزر جاتا، تو حضور (ﷺ) بڑے صبر وتحمل سے کام لیتے۔ یہاں تک کہ صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) جب زجر وتوبیخ پر اتر آتے، حضور (ﷺ) فرماتے کہ جب کسی حاجت مند کو دیکھو تو اسے صحیح راستہ بتاؤ۔ بے عمل زبانی تعریفوں کو پسند نہ فرماتے۔ کسی کی بات کو نہ کاٹتے۔ حتیٰ کہ وہ خود ہی اپنی بات کو ختم کرلیتا، یا اٹھ کھڑا ہوتا۔

پھر میں نے پوچھا: کہ حضورؐ کی خاموشی کا کیا انداز تھا؟ کہا: کہ حضورؐ چار موقعوں پر خاموشی اختیار فرماتے۔ حلم کے موقعے پر، احتیاط کے وقت، کسی بات کا اندازہ کرتے وقت اور کسی معاملے میں غور وفکر کے وقت تقدیر (اندازہ) اس موقعے پر فرماتے جب لوگ کو یکساں نظر سے دیکھتے اور سب کی باتیں سنتے اور غور و فکر ان چیزوں میں ہوتا جو باقی رہتی ہیں (اعمال حسنہ) یا فنا ہو جاتی ہیں۔ (متاع دنیا) حضورؐ کا حلم صبر کے موقع پر ظاہر ہوتا تھا۔ یعنی کوئی چیز حضورؐ میں غیظ وغضب نہیں پیدا کرتی تھی۔

اور احتیاط چار موقعوں پر ملحوظ خاطر ہوتی۔ اچھی بات کو اس لئے اختیار کرنا، تاکہ لوگ بھی اس کی اقتدا کریں۔ بری بات کو اس لئے ترک کرنا کہ لوگ بھی اس سے بچے رہیں۔ رائے کا اجتہاد ان چیزوں میں جو مصالح امت سے تعلق رکھتی ہوں، اور ایسی باتوں کا قیام جو امت کی دنیا اور عقبیٰ دونوں کو سمیٹ لے۔

(طبرانی الکبیر)

ام المومنین حضرت عائشہؓ صدیقہ

1۔ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور خوش رنگ تھے جس کسی نے بھی آپ کی توصیف کی اس نے **آپ کو چودھویں کے چاند سے تشبیہ دی پسینہ کی بوند آپ کے چہرہ میں یوں معلوم ہوتی تھی جیسے موتی۔**

(زرقانی شرح المواہب اللدینہ جلد 4 ص225)

2۔ میں چرخہ کات رہی تھی اور حضور اکرم ﷺ میرے سامنے بیٹھے ہوئے اپنے جوتے کو پیوند لگا رہے تھے، آپ کی پیشانی مبارک پر پسینے کے قطرے تھے جن سے نور کی شعاعیں نکل رہی تھیں اس حسین منظر نے مجھ کو چرخہ کاتنے سے روک دیا بس میں آپ کو دیکھ رہی تھی کہ آپ نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا آپ کی پیشانی مبارک پر پسینے کے قطرے ہیں جو نور کے ستارے معلوم ہوتے ہیں۔

اگر ابو کبیر ہذلی (عرب کا مشہور شاعر) آپ کو اس حالت میں دیکھ لیتا تو یقین کرلیتا کہ اس کے شعر کا مصداق آپ ہی ہیں کہ جب میں اس کے روئے مبارک کو دیکھتا ہوں **تو اس کے رخساروں کی چمک مثل ہلال نظر آتی ہے۔**

(ابن عساکر، ابونعیم، دیلمی، خطیب، زرقانی علی المواہب)

3۔ میں اندر بیٹھی کچھ سی رہی تھی میرے ہاتھ سے سوئی گر گئی۔ ہر چند تلاش کی مگر اندھیرے کے سبب سے نہ ملی پس حضور ماہ مدینہ ﷺ تشریف لے آئے تو آپ کے رخ انور کی روشنی سے سارا کمرہ روشن ہو گیا اور سوئی چمکنے لگی تو مجھے اس کا پتہ چل گیا۔

(ابن عساکر خصائص کبریٰ ص 62/1)

شاعر نبوی حضرت حسانؓ بن ثابت

(ترجمہ عربی شعر) جب اندھیری رات میں آپ کی پیشانی ظاہر ہوتی تو تاریکی کے روشن چراغ کی مانند چمکتی۔

(زرقانی علی المواہب 91/4)

ام معبد (بدوی خاتون)

حضرت خنیس بن مالک کی روایت ہے:۔

آنحضرت ﷺ سفر ہجرت کے دوران ام معبد کے خیمے سے گزرے تھے۔ جب اس کا شوہر ابو معبد گھر پر آیا اور اپنے خالی برتنوں کو دودھ سے بھرا ہوا دیکھا تو پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے۔ ام معبد نے کہا: کہ یہ برکت ہے ایک شخص کی جو ابھی ادھر سے گزرا تھا۔ اس نے کہا: ذرا اس کا حال تو بتاؤ اس پر وہ بولی:

میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کی نظافت نمایاں، جس کا چہرہ روشن اور جس کی بناوٹ (خلق) میں حسن تھا۔ نہ موٹاپے کا عیب، نہ دبلا پنے کا نقص **خوش رو، حسیں، آنکھیں کشادہ اور سیاہ، پلکیں لمبی، آواز میں کھنک، گردن صراحی دار، داڑھی گھنی، بھویں کمان دار اور جٹی ہوئی، خاموشی میں وقار کا مجسمہ، گفتگو میں صفائی اور دلکشی۔ حسن کا پیکر اور جمال میں یگانۂ روزگار دور سے دیکھو تو حسین ترین۔** قریب سے دیکھو تو شیریں ترین۔ گفتگو میں مٹھاس۔ نہ فضول گفتگو کرے اور نہ ضرورت کے وقت خاموش رہے گفتگو اس انداز کی جیسے پروئے ہوئے موتی ایسا میانہ قد جس میں نہ قابل نفرت درازی، نہ حقارت آمیز کوتاہی۔ اگر دو شاخوں کے درمیان ایک اور شاخ ہو، تو وہ دیکھنے میں ان تینوں شاخوں سے زیادہ ترو تازہ دکھائی دے، اور قدر و قیمت میں ان سب سے زیادہ بہتر نظر آئے۔

حضرت براء بن عازبؓ

حضور ﷺ صورت وسیرت میں تمام لوگوں سے زیادہ حسین وجمیل تھے۔

(بخاری شریف۔ مسلم شریف ص 258/2)

حضرت کعب بن مالکؓ

جب حضور ﷺ مسرور وشادماں ہوتے آپ کا چہرہ ایسا منور ہو جاتا کہ چاند کا ٹکڑا معلوم ہوتا۔

خادم رسول حضرت انس بن مالکؓ

حضور ﷺ کا رنگ سفید روشن تھا۔ پسینے کی بوند حضور ﷺ کے چہرۂ اقدس پر ایسی نظر آتی جیسے موتی۔

(بخاری۔ مسلم بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ 516)

حضرت جابرؓ بن سمرہ

چاندنی رات تھی اور حضور ﷺ حلہ حمراء اوڑھے ہوئے لیٹے تھے۔ میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی حضور کے چہرۂ انور کو۔

بالآخر میرا فیصلہ یہی تھا کہ حضور چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

(ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص 518)

حضور کا چہرہ تو آفتاب ماہتاب جیسا تھا۔

حضرت ابو ہریرہؓ

کہ میں نے حضور ﷺ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا یوں معلوم ہوتا کہ آفتاب آپ کے چہرہ میں چل رہا ہے۔ (بخاری)

حضرت عبد اللہؓ بن رواحہ

حضور سرور عالم ﷺ کے وجود مبارک میں وحی الٰہی، معجزات اور دیگر دلائل نبوت کا اثر وظہور نہ بھی ہوتا تو آپ کا چہرۂ مبارک ہی آپ کی دلیل نبوت کو کافی تھا۔ (زرقانی علی المواہب ص 72/4)

حضرت عبد اللہ بن سلامؓ

جب حضور سید عالم ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو لوگ کام کاج چھوڑ کر جلد جلد آپ کو دیکھنے آرہے تھے میں بھی آیا۔

جب میں نے آپ کا چہرۂ مبارک دیکھا تو میں نے جان لیا کہ **یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔**

آپ اس وقت فرما رہے تھے اے لوگو سلامتی پھیلاؤ اور صلۂ رحمی یعنی اپنوں سے محبت کرو۔ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں اللہ کی عبادت کرو اور سلامتی سے جنت میں جاؤ۔

(المستدرک جلد 4 صفحہ 16)

حضرت طارقؓ بن عبد اللہ

جامع بن شداد فرماتے ہیں کہ مجھ کو طارق بن عبد اللہ نے بتایا کہ ہم مدینہ منورہ کے باہر اترے ہوئے تھے کہ حضور ﷺ تشریف لے آئے اس وقت ہم آپ کو جانتے نہیں تھے ہمارے پاس ایک سرخ رنگ کا اونٹ تھا۔ آپ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ کیا تم اس کو بیچنا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا ہاں! فرمایا کیا قیمت ہے............؟ ہم نے قیمت (کھجوروں کی

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

بیوگان کی نگہداشت کے بارے میں دینی تعلیم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2007ء میں احباب جماعت کو سورۃ البقرہ کی آیات کی روشنی میں یتامیٰ، بیوگان اور مطلقہ خواتین کے حقوق کی نگہداشت، دیکھ بھال کے علاوہ انہیں معاشرے کا فعال حصہ بنانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

یہ بھی خلافت کی ایک عظیم نعمت اور برکت ہے کہ خلیفہ وقت جماعت کو ان امور کی طرف اور دینی احکامات کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں جن کی معاشرہ کو اس وقت اشد ضرورت ہوتی ہے، اس سے جماعت کی ترقی اور فلاح و بہبود کی نہ صرف کوشش شروع ہو جاتی ہے بلکہ ایک ٹھوس لائحہ عمل بھی تیار ہو جاتا ہے جس سے جماعت کو بار بار نصیحت ہونے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا حسن مزید نکھر کر سامنے آ جاتا ہے۔

اس سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ عید الفطر میں ان امور کی طرف توجہ دلا چکے ہیں کہ معاشرہ میں ایک ایسا کمزور، غریب اور پریشان طبقہ ہے جن کے دکھوں کا مداوا کرنا چاہیے اور ان کی ضرورتوں کا خیال رکھا جائے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ

''بحیثیت جماعت ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے میں سے کمزوروں کا خیال رکھیں اور یہ خیال اس وقت رکھا جاسکتا ہے جب افراد جماعت اس حقیقت کو سمجھیں اور یہ احساس اپنے اندر پیدا کریں کہ ہماری عیدیں اس وقت عیدیں کہلانے والی ہوں گی جب ہم ایک دوسرے کے درد کو محسوس کرنے والے ہوں گے۔......

حضور انور نے اس سلسلہ میں مزید فرمایا کہ ''احباب کو خلفاء کی بیان فرمودہ تحریکات میں حصہ لینا چاہئے تا کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری ہوں''۔

(ہفت روزہ بدر یکم نومبر 2007ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلفاء احمدیت کی بیان فرمودہ تحریکات میں ''مریم شادی فنڈ'' ''بیوت الحمد'' اور ''یتامیٰ فنڈ'' وغیرہ کا خاص طور پر ذکر کرکے ان میں مالی اعانت کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

بیوگان کے حقوق کی نگہداشت

16 نومبر 2007ء کے خطبہ میں حضور انور نے جہاں یتامیٰ کے بارہ میں اور انہیں معاشرہ کا ایک فعال حصہ بنانے کے لئے آیات قرآنی سے استدلال کرتے ہوئے توجہ دلائی وہاں ایک اور اہم بلکہ نہایت اہم امر کی نصیحت بھی فرمائی اور وہ ہے بیوگان اور مطلقہ کے حقوق کی نگہداشت قرآنی احکامات کی روشنی میں۔

عورتیں معاشرہ کا ایک کمزور حصہ ہیں۔ جن کے حقوق کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض بنتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ

جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو خدا اس کے ہاں فرشتے بھیجتا ہے جو آ کر کہتے ہیں اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، وہ لڑکی کو اپنے پروں کے سائے میں لے لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں یہ کمزور جان ہے جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی ہے جو اس بچی کی نگرانی اور پرورش کرے گا قیامت تک خدا کی مدد اس کے شامل حال رہے گی۔

(طبرانی)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں مزید ارشاد فرمایا

مغربی معاشرہ آج عورت کے حقوق کی بات کرتا ہے جب کہ اس کے حقوق کی آواز آج سے چودہ سو سال پہلے اٹھا دی گئی تھی۔ ان کے حقوق کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے اور ہمیشہ ان سے نیک سلوک کرنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ سہولت دینے کی طرف رجحان ہونا چاہئے حضور نے بیوہ، مطلقہ اور دیگر خواتین کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔

(خلاصہ از روزنامہ الفضل 20 نومبر 2007ء)

خاکسار اس وقت صرف بیوگان کے بارے میں کچھ عرض کرے گا اور وہ یہ کہ کوشش کرنی چاہئے کہ بیوگان کے نکاح بھی جتنی جلدی ہو سکے کرانے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اور تمہارے درمیان جو بیوائیں ہیں ان کی بھی شادیاں کراؤ۔

(سورۃ النور آیت:33)

اس آیت قرآنی میں یہ صاف اور واضح حکم ہے کہ بیوگان کی بھی شادیاں کرانی چاہئیں۔ آنحضرت ﷺ نے ایک موقعہ پر حضرت علیؓ کو مخاطب کرکے فرمایا

اے علیؓ! تین چیزوں کے بارے میں کبھی دیر نہ کرنا اور وہ یہ ہیں نماز جب کہ اس کا وقت ہو جائے۔ جنازہ جب کہ وہ تیار ہو کر آ جائے اور بیوہ عورت (کا نکاح) جب کہ تجھے اس کا کفول جائے۔

(سنن ترمذی کتاب الجنائز)

حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز جب خلیفہ بنے تو آپ نے بنی مروان کو اکٹھا کیا اور فرمایا: رسول کریم ﷺ کے پاس ''فدک'' باغ تھا آپ اس کی آمد سے کچھ تو اپنے آپ پر خرچ فرماتے تھے اور کچھ بنی ہاشم کے بچوں پر خرچ کرتے اور ان کی کی بیواؤں کی شادیاں بھی کرواتے تھے''۔

(سنن ابی داؤد کتاب الخراج)

مشکوٰۃ المصابیح میں ''بیوہ کی شادی'' کے عنوان سے باب قائم ہے جس میں یہ حدیث لکھی ہوئی ہے کہ

مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ سبیعة الاسلمية نے اپنے خاوند کی وفات کے بعد جب اپنے بچہ کو جنم دیا تو اس نے آنحضرت ﷺ سے دوبارہ شادی کی اجازت چاہی آنحضرت ﷺ نے اسے شادی کی اجازت دے دی پس جب اللہ تعالیٰ نے انکحوا الایامیٰ فرما کر بیوہ کی شادی کا حکم دیا اور آنحضرت ﷺ نے بیوہ کی شادی کرنے کی اجازت دی تو کسی اور کو اس میں روک نہیں بننا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے سورۃ النور کی آیت انکحوا الایامیٰ کی تشریح میں فرمایا

اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو گو وہ عورت جوان ہی ہو دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کہ کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہو گئی ہوں حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسولؐ کے حکم سے روکتی ہیں خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسولؐ پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 48)

بیوہ کے نکاح کا حکم اسی طرح ہے جس طرح کہ باکرہ کے نکاح کا حکم ہے۔ چونکہ بعض قومیں بیوہ عورت کا نکاح خلاف عزت خیال کرتے ہیں اور یہ بدرسم بہت پھیلی ہوئی ہے اس واسطے بیوہ کے نکاح کے واسطے حکم ہوا ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ ہر بیوہ کا نکاح کیا جائے نکاح تو اسی کا ہوگا جو نکاح کے لائق ہے اور جس کے واسطے نکاح ضروری ہے۔ بعض عورتیں بوڑھی ہو کر بیوہ ہوتی ہیں۔ بعض کے متعلق دوسرے حالات ایسے ہوتے ہیں کہ وہ نکاح کے لائق نہیں ہوتیں مثلاً کسی کو ایسا مرض لاحق ہے کہ وہ قابل نکاح ہی نہیں یا ایک بیوہ کافی اولاد اور تعلقات کی وجہ سے ایسی حالت میں ہے کہ اس کا دل پسند ہی نہیں کر سکتا کہ وہ اب دوسرا خاوند کرے۔ ایسی صورتوں میں مجبوری نہیں کہ عورت کو خواہ مخواہ جکڑ کر خاوند کرایا جائے۔ ہاں اس بدرسم کو مٹا دینا چاہئے کہ بیوہ عورت کو ساری عمر بغیر خاوند کے جبراً رکھا جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 320)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں جہاں اور بہت سی خرابیاں پائی جاتی ہیں وہاں ایک یہ خرابی بھی پائی جاتی ہے کہ لوگ بیواؤں کی شادی کرنا بڑا بھاری گناہ سمجھتے ہیں اور اگر بعض لوگ گناہ نہیں سمجھتے تو کم از کم اسے اپنی غیرت اور حمیت کے منافی ضرور سمجھتے ہیں گویا ان کے نزدیک عورت ایک جانور سے بھی بدتر ہے کہ جانور تو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جا سکتا ہے مگر عورت ایک خاوند سے جدا ہو کر دوسرے کے پاس نہیں جا سکتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اگر کہیں بیوہ کی شادی ہو تو تمام گھر ماتم کدہ بن جاتا ہے اور اس کے خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جاتا ہے اور ان کو بڑا مظلوم سمجھا جاتا ہے۔ وہ مرد کو تو اس بات کا حقدار سمجھتے ہیں کہ اپنی بیوی کے فوت ہونے پر دوسری شادی کر لے مگر عورت کو یہ حق دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے کہ وہ اپنے خاوند کے فوت ہونے پر دوسرا شوہر کر لے۔ حالانکہ قرآن کریم صاف الفاظ میں فرماتا ہے کہ (۔) (اعراف ع 24) یعنی وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی کی قسم سے اس کا جوڑا بنایا گویا جیسے احساسات اور جذبات مردوں میں پائے جاتے ہیں۔ ویسے ہی جذبات اور احساسات عورتوں میں بھی پائے جاتے ہیں اگر مرد اپنی بیوی کے فوت ہونے پر چاہتا ہے کہ وہ دوسری شادی کرے تو بیوہ کی شادی میں روک بنتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے جیسا انسان نہیں سمجھتے اور اس کے جذبات اور احساسات کو کچلنا چاہتے ہیں۔ پس بیوگان کی شادی بڑی بھاری اہمیت رکھنے والی چیز ہے اور قرآن کریم نے اس کو ان احکام میں شامل کیا ہے جن سے اخلاقی برائیوں کا انسداد ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے غفلت درحقیقت قومی اخلاق کو بگاڑنا اور بدی کو فروغ دینا ہے۔''

(تفسیر کبیر سورۃ النور آیت انکحوا الایامیٰ ص 307)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بیوہ اور مسکین کی دیکھ بھال کرنے والا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے یا وہ اس جیسا ہے جو رات کو تو خدا کی عبادت میں کھڑا رہے اور دن کو روزہ دار رہے۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں آتا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ دے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا۔

پس کفالت، نگہداشت اور حسن سلوک میں یہ بات آ جاتی ہے کہ بیواؤں کے نکاح میں بھی جلدی کرو۔

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر

دانت درد رحمت ہے

بہت سے لوگوں کو یہ عنوان پڑھ کر غصہ آئے گا کہ ”دانت درد رحمت ہے“ خصوصاً جو لوگ بدقسمتی سے فی الوقت دانت درد کے انتہائی اذیت ناک تجربہ سے گزر رہے ہوں گے اور اس موذی تکلیف سے نجات پانے کیلئے ایک چھوڑ سارے دانتوں کو جڑ سے نکلوا دینے پر تیار ہوں گے۔ ایسے لوگوں کی حالت بے شک قابل رحمت ہوتی ہے مگر امر واقعہ یہی ہے کہ دانت درد عموماً دانتوں یا مسوڑھوں کی کسی خطرناک بیماری کا مثلاً دانتوں کے گھن کیڑا لگنے (Caries) یا ماسخورہ، پائیوریا (Pyorrahea) وغیرہ کیلئے بطور انتباہ یا بطور نشانی کے ہوتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی یہ تباہ کن بیماریاں نظام ہضم کی اس بنیاد (دانتوں مسوڑھوں وغیرہ) کو تہس نہس کر دیتی ہیں اور انسان جوانی میں ہی بڑھاپے کی علامات کا شکار ہو جاتا ہے۔ ابتداء میں ان امراض کا اظہار دانت درد کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ دانت درد ایک طرف غافل مریض کو جھنجھوڑ کر معالج کے پاس جانے پر مجبور کرتا ہے تو دوسری طرف مرض کے مقام، نوعیت اور شدت وغیرہ کو سمجھنے میں معالج کی رہنمائی کرتا ہے اور اگر قدرت کے اس انتباہ اور رہنمائی سے مریض اور معالج دونوں فائدہ اٹھائیں تو بیماری کو کسی بھی مرحلہ پر اسے مستقل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ اکثر خطرناک امراض کی طرح دانتوں کی امراض میں بھی اگر کسی میں درد ظاہر نہ ہو یا درد کو دردفراموش اور سکون آور ادویہ کے ذریعہ دبا دیا جائے تو عموماً پہلے بلکہ دوسرے درجہ میں بھی مرض کا علم نہیں ہو پاتا اور بیماری کا علم اس وقت ہوتا ہے جب بیماری تیسرے درجے میں داخل ہو کر متاثرہ عضو یا اعضاء کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا چکی ہوتی ہے۔

پس چونکہ درد بیماری کی ایک علامت ہوتی ہے اس لئے جب کیریز، پائیوریا، مسوڑھوں کی سوزش اور منہ کے ناسور وغیرہ امراض کا مکمل علاج ہو جاتا ہے تو ساتھ ہی ساتھ دانت درد بھی کم ہوتے ہوتے بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔

دانت درد کا فوری علاج

تاہم دانت درد بعض اوقات اس قدر ناقابل برداشت ہوتا ہے کہ اگر اسے جلد از جلد روکا نہ جاسکے تو بعض سمجھ دار لوگ اور ڈاکٹر تک بھی دانت نکلوانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دانتوں کی صفائی، حفاظت پائیوریا اور کیریز وغیرہ امراض کے مستقل علاج وغیرہ کے بارہ میں کچھ بیان کرنے سے پہلے دانت درد کے فوری علاج کے بارہ میں کچھ بتایا جائے۔ دانت درد کا علاج عموماً تین طریق پر کیا جاتا ہے۔

دانت درد کا ایک علاج

دانت درد کا علاج تو (علاج دنداں اخراج دنداں کے علاوہ) یہ کیا جاتا ہے کہ سن اور بے حس کرنے والی دردفراموش دوائیں دے کر وقت گزاری کی جاتی ہے اس بے اصولے علاج کا نتیجہ عام طور پر اچھا نہیں ہوتا اور مریض کی طبیعت پر ایسی دواؤں کے برے اثرات کے علاوہ تھوڑے عرصہ میں ہی یہ وقتی سکون اور دوائیں بے اثر ہو کر وقتی آرام پہنچانے میں بھی ناکام ہو جاتی ہیں نتیجتاً مریض کو بیمار دانت نکلوا دینے پڑتے ہیں۔

دانت درد کے علاج کا دوسرا طریقہ

دانت درد کے علاج کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شدید درد کو نظر انداز کر کے ابتداء ہی مزاجی علاج (Constitutional) Treatment سے کی جاتی ہے یہ علاج بھی سائنٹیفک ہونے کے باوجود عملی طور پر کامیاب نہیں ہوتا کیونکہ اس طریقہ علاج میں تشخیص مرض و تجویز دوا کا مرحلہ ہی اتنا طویل ہوتا ہے کہ مرض اور مریض کی علامات کا ریکارڈ مکمل ہونے تک درد سے تڑپتا ہوا مریض انتظار اور صبر نہیں کر سکتا اور عموماً یہ سوچتا ہوا دانت نکلوانے چل پڑتا ہے کہ

تا تریاق اوردہ شد
مارگزیدہ مردہ شود

دانت درد کے علاج کا تیسرا طریقہ

دانت درد کے علاج کا تیسرا طریقہ جو محتاط بھی ہے اور بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب بھی وہ یہ ہے کہ دانت درد کے کیس میں مریض کی حالت کا سرسری جائزہ لے کر بیمار دانت یا دانتوں مسوڑھوں وغیرہ کا ایک آدھ منٹ میں معائنہ مکمل کر لیا جائے اور پھر فوری طور پر کھانے اور لگانے کیلئے دانت درد کی خصوصی ادویات تجویز کر کے مریض کو اپنے سامنے استعمال کروائی جائیں اور افاقہ ہونے کے بعد مریض کو کچھ وقت کی ضروری دوائیں دے کر رخصت کیا جائے اور جب دانت درد ختم یا قابل برداشت ہو جائے تو پھر مزاجی علاج سے دانتوں کی اصل بیماری یا بیماریوں کا مستقل اور مکمل علاج کیا جائے۔

دانت درد کے ہومیو پیتھک نسخے

شدید دانت درد پر ہومیو پیتھک ادویات سے بفضل اللہ تعالیٰ بہت جلد قابو پایا جا سکتا ہے اور جو مناسب حال دوا دانت درد کو فائدہ کرے وہ اس مرض کو بھی کم کرنے کا باعث ہوتی ہے جس مرض کے نتیجہ میں دانت درد لاحق ہوتی ہے۔

دانت درد کیلئے ہومیو پیتھی کے کئی مفرد اور مرکب نسخے بتائے جا سکتے ہیں لیکن اس مضمون میں طویل اور مشکل نسخوں کا ذکر مناسب معلوم نہیں ہوتا اس لئے کرم خوردہ دانتوں کے درد کیلئے ایک نسخہ اور مسوڑھوں کی سوزش وغیرہ کی وجہ سے ہونے والے درد کیلئے ایک اور نسخہ افادہ عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

کرم خوردہ دانتوں کے درد کا نسخہ

کرم خوردہ دانتوں کے درد میں مندرجہ ذیل مرکب کے لوشن میں روئی کا پھاہا بھگو کر متاثر دانت میں رکھیں۔

ایکونائیٹ 30- ACONITE
بیلاڈونا 30- BELLADONNA
مرک سال 30- MERC SOL
کیمومیلا 30- CHAMOMILLA
سٹیفی سیگریا 30- STAPHSSAGRA

نوٹ نمبر 1: یہ فارمولا ضرورت ہو تو 30 طاقت کے بعد 200 پوٹینسی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: یہ فارمولا 30 پوٹینسی میں بصورت لوشن بیمار دانتوں میں لگانے اور 200 طاقت میں کھانے سے بھی بہترین نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تکرار دوا

دانت درد کی دوا دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے لے کر بارہ یا چوبیس گھنٹہ تک کے وقفہ سے (حسب ضرورت) دوہرائی جا سکتی ہے۔

مسوڑھوں کی سوزش کا علاج

مسوڑھوں کی سوزش وغیرہ میں پلانٹیگو مدر ٹنکچر Plantagoo میں روئی کا پھاہا بھگو کر متاثرہ مسوڑھوں پر حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ملا جائے تو خراب مسوڑھوں کے درد اور سوزش کیلئے مفید ہے۔

زیادہ مسوڑھے خراب ہوں تو سادہ پانی میں یہ دوا ملا کر لوشن بنائیں اور اس سے بار بار کلیاں کی جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

(الفضل 13 ستمبر 1980ء)

بھارت کے صدور

(1) ڈاکٹر راجندر پرشاد: 26 جنوری 1950ء تا 13 مئی 1962ء
(2) ڈاکٹر سروپالی رادھا کرشنا: 13 مئی 1962ء تا 13 مئی 1967ء
(3) ڈاکٹر ذاکر حسین: 13 مئی 1967ء تا 3 مئی 1969ء
(4) ورہاگری ونکاگری (قائم مقام): 3 مئی 1969ء تا 20 جولائی 1969ء
(5) جسٹس محمد ہدایت اللہ (قائم مقام) 20 جولائی 1969ء تا 24 اگست 1969ء
(6) ورہاگری ونکاگری: 24 اگست 1969ء تا 24 اگست 1974ء
(7) فخر الدین علی احمد: 24 اگست 1974ء تا 11 فروری 1977ء
(8) بی ڈی جتی (قائم مقام): 12 فروری 1977ء تا 25 جولائی 1977ء
(9) نیلم سنجیوا ریڈی: 25 جولائی 1977ء تا 25 جولائی 1982ء
(10) گیانی ذیل سنگھ: 25 جولائی 1982ء تا 25 جولائی 1987ء
(11) آر وینکٹ رامن: 25 جولائی 1987ء تا 25 جولائی 1992ء
(12) ڈاکٹر شنکر دیال شرما: 25 جولائی 1992ء تا 25 جولائی 1997ء
(13) کے آر نارائن: 25 جولائی 1997ء تا 25 جولائی 2002ء
(14) عبد الکلام: 25 جولائی 2002ء تا 25 جولائی 2007ء
(15) پرتیبھا پاٹل: 25 جولائی 2007ء تا حال

(بقیہ صفحہ 4)

مقدار) بتائی، آپ نے فرمایا منظور ہے، اور اونٹ کی مہار پکڑ کر چل پڑے اور ہمارے دیکھتے دیکھتے شہر میں داخل ہو گئے۔ ہم نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا کہ ہم نے بہت برا کیا کہ ایک ناواقف آدمی جس کو ہم جانتے نہیں کون ہے کہاں کا رہنے والا ہے۔ بلاقیمت وصول کئے اونٹ دے دیا۔ ایک عورت جو ہمارے ساتھ ہودج میں بیٹھی ہوئی تھی بولی۔

خدا کی قسم میں نے اس شخص کو دیکھا ہے کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مثل تھا

تمہارے اونٹ کی قیمت کی میں ضامن ہوں (کیونکہ مجھے امید ہے کہ) وہ تمہارے ساتھ دھوکا نہیں کرے گا۔ جب شام کا وقت ہوا تو ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں رسول اللہ کا بھیجا ہوا تمہاری طرف آیا ہوں، یہ کھجوریں ہیں ان میں سے خوب پیٹ بھر کر کھا بھی لو اور اپنی قیمت بھی پوری کرلو! تو ہم نے پیٹ بھر کر کھا بھی لیں اور قیمت بھی پوری کر لی۔

(زرقانی جلد 4 صفحہ 49 مستدرک جلد 2 صفحہ 613)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75087 میں Z.A Malik

ولد محمد ظفر اللہ قوم میانمار تامل پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Z.A.Malik ۔گواہ شد نمبر 1 غلام محمد ولد P.S عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 75088 میں P.E.V ٹیین

ولد سلیم قوم تامل میانمار پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ P.E.V ٹیین ۔گواہ شد نمبر 1 S.K خلیل احمد ولد S.K ابراہیم ۔گواہ شد نمبر 2 M.S منیر احمد ولد M.S عبدالماجد

مسل نمبر 75089 میں فریدہ بیگم

زوجہ Z.A Malik قوم بنگالی تامل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/1500000 چٹ بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 Z.A Malik خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد P.S عبدالرحمٰن

مسل نمبر 75090 میں بی بی قسمت

زوجہ جمال الدین قوم برما پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1991ء ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/2000000 چٹ بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بی بی قسمت ۔گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد ۔گواہ شد نمبر 2 جمال الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 75091 میں

Mahmud Mohun

ولد Ganee Mohun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1966ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 840 مربع میٹر -/RS2000000 (2) رہائشی مکان 2400 مربع میٹر -/RS500000 (3) رہائشی مکان 2400 مربع میٹر -/RS500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RS20000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RS2500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mahmud Mohun گواہ شد نمبر 1 Jamil Taujoo ۔گواہ شد نمبر 2 Mohun Khalil

مسل نمبر 75092 میں

Shams Varsally

ولد Abdul Rashid Varsally قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی -/RS1300000 (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 559 مربع میٹر مالیتی -/RS600000 (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 639 مربع میٹر مالیتی -/RS1329000 اس وقت مجھے مبلغ -/RS1000000 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Shams Varsally ۔گواہ شد نمبر 1 Swaleh Soodhun ۔گواہ شد نمبر 2 Nizam Hasany

مسل نمبر 75093 میں

Hamad Shafick Hassan Koossa

ولد Hassam Koossa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 94-129 مربع میٹر مالیتی -/RS800000 کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS35000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ H.S. Hassan Koossa ۔گواہ شد نمبر 1 M.Arshad Jawaheer ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 75094 میں لبید احمد چوہدری

ولد انور چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لبید احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 Fahim Ahmad Ranjeet ۔گواہ شد نمبر 2 انور چوہدری

مسل نمبر 75095 میں

Kaudeer Saif ullah

ولد Bashir Saif ullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 220 مربع میٹر مالیتی -/RS300000 (2) مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RS1300000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS8000 فی ہفتہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Kaudeer Saif ullah گواہ شد نمبر 1 Kaudeer Moabarak گواہ شد نمبر 2 Farid Bhuuno

مسل نمبر 75096 میں Malick Bah

ولد Walom قوم FULA پیشہ فارمر عمر 43 سال بیعت 1995ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malick Bah۔ گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Dauda BadJan

مسل نمبر 75097 میں

Muhammad Faal Bojang

ولد Araba Bujang قوم Jola پیشہ فارمر عمر 28 سال بیعت 1987ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D 625 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Faal Bojang گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

مسل نمبر 75098 میں

Saikou Singhateh

ولد Kebba Singhateh قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saikou Singhateh۔ گواہ شد نمبر 1 Karamo Touray۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim S.Colley

مسل نمبر 75099 میں Modou NJie

ولد Samba NJie قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D5000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Modou NJie۔ گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Dauda Badjan

مسل نمبر 75100 میں

Landing Manga II

ولد Muhammad Badjan قوم Jola پیشہ معلم عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ D625 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Landing Manga II گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Dauda Badjan

مسل نمبر 75101 میں شکیل انجم

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8450 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان شاہد ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 75102 میں عطیۃ الکبریٰ

بنت مبارک احمد شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الکبریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس والد موصیہ وصیت نمبر 35230۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد نور ولد مبارک احمد شمس

مسل نمبر 75103 میں طاہر محمود چوہان

ولد اللہ دتہ قوم چوہان پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹریکٹر ٹرالی مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود چوہان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 75104 میں عبدالسلام اختر

ولد چوہدری غفور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدلرزاق

مسل نمبر 75105 میں میاں لقمان احمد

ولد میاں غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 75106 میں عمر طلال

ولد محمد اشرف قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر طلال گواہ شد نمبر 1 علی وقاص وصیت نمبر 42677 گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 75107 میں محمد دانیال

ولد محمد اسحاق قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد دانیال گواہ شد نمبر 1 علی وقاص وصیت نمبر 42677 گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 75108 میں فرخ احمد سلمان

ولد قمر احمد کوثر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرخ احمد سلمان۔گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد وصیت نمبر 34295۔گواہ شد نمبر 2 قمر احمد کوثر والد موصی وصیت نمبر 29663

مسل نمبر 75109 میں نذیر احمد

ولد رحمت خان قوم مسلم شیخ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلے سکنی پلاٹ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4584 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 75110 میں فرخندہ عمران

زوجہ محمد عمران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلے پلاٹ واقع باب الابواب شرقی (2) طلائی زیور 14 تولے 3 ماشے مالیتی-/200000 روپے(3) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخندہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید خان والد موصیہ

مسل نمبر 75111 میں ظِل ہُما مجید

بنت رانا عبدالمجید خان قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ بتاریخ 9-9-08 سے وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 9-9-08 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ظِل ہُما مجید۔گواہ شد نمبر 1 محمد عمران ولد جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید خان والد موصیہ

مسل نمبر 75112 میں عابدہ نسیم

زوجہ رانا نسیم اکبر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/42100 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نسیم اکبر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 برکات احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 75113 میں شہباز احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ بُھٹہ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) وراثتی 10 مرلے مکان واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ میں سے بیوہ کا 1/8 حصہ نکالنے کے بعد 2/11 کا حصہ دار۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شہباز احمد۔گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 75114 میں محمد حسین

ولد حسن محمد (مرحوم) قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اڑھائی ایکڑ زرعی زمین ازمشترکہ کھاتا۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اورمبلغ-/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد حسین۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد حسین

مسل نمبر 75115 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد حسین قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ازترکہ زرعی اراضی 6 کنال (جوابھی مشترکہ ہے)۔(2) حق مہر بذمہ خاوند-/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد حسین

مسل نمبر 75116 میں حمید اللہ ظفر

ولد چوہدری ظفر اللہ رشید قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ حمیداللہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری وصیت نمبر 29554۔گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید

مسل نمبر 75117 میں ثمینہ طاہر

زوجہ طاہر رحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ثمینہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 75118 میں سلمٰی خالد

زوجہ احمد خالد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سلمٰی خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 75119 میں سید سعادت احمد طاہر

ولد سید الطاف حسین شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ ساڑھے سات مرلے مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (حصہ دار دو بھائی ،دو بہنیں) (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سید سعادت احمد طاہر ۔گواہ شد نمبر 1 سید مسعود احمد منصور وصیت نمبر 33735۔گواہ شد نمبر 2 سید جمیل احمد وصیت نمبر 61100

مسل نمبر 75120 میں سید طلال احمد

ولد سید محمود احمد منیر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید طلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد منیر والد موصی وصیت نمبر 41991 گواہ شد نمبر 2 سید مسعود احمد منصور وصیت نمبر 33735

مسل نمبر 75121 میں سیدہ عائشہ حناء

بنت سید صفدر حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سیدہ عائشہ حناء گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید مسعود احمد منصور وصیت نمبر 33735

مسل نمبر 75122 میں امتہ الرزاق

بیوہ حاجی محمد اسحاق (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 580-47 گرام مالیتی اندازاً -/47580 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ الرزاق۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالحفیظ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان ولد حاجی محمد اسحاق (مرحوم)

مسل نمبر 75123 میں نائرہ احمد

بنت احمد حیات نعیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نائرہ احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 75124 میں شابل احمد

ولد غلام شبیر قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شابل احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416 ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 75125 میں مرزا محمد اقبال

ولد مرزا حکیم بشیر احمد قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلے واقع نصرت آباد کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416 گواہ شد نمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر وصیت نمبر 30898

مسل نمبر 75126 میں مرزا افضال احمد

ولد مرزا محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزافضال احمد۔گواہ شدنمبر1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید محمد مصدق احمد شاہ ۔گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ظفر ولد مسعود احمد

مسل نمبر 75127 میں شبرہ عمران

زوجہ عمران راشد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 52-300 گرام مالیتی 60412روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ شبرہ عمران ۔گواہ شد نمبر1 عمران راشد خاوند موصیہ وصیت نمبر27376۔گواہ شدنمبر2 فیاض احمد وصیت نمبر37148

مسل نمبر 75128 میں امتہ السلام خالد

زوجہ خالد محمود قوم سواتی پیشہ خانہ داری عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورالف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 680-154 گرام مالیتی 95404روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔امتہ السلام ۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد مولوی عبدالصبوح ایڈووکیٹ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 75129 میں رخسانہ سلطان

زوجہ محمد سلطان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیوراڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/40000روپے (2) حق مہر-/15000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رخسانہ سلطان ۔ گواہ شدنمبر1 عبداللطیف شاد وصیت نمبر 28917 گواہ شدنمبر2 شبیر احمد ثاقب وصیت نمبر25729

مسل نمبر 75130 میں کوثر حفیظ

زوجہ عبدالحفیظ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 5مرلے واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/70000روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔کوثر حفیظ ۔گواہ شدنمبر1 عبدالحفیظ خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد دین ناز ولد مرزا احمد دین

☆......☆......☆

ہربل کلینک گھانا کا افتتاح

❁ مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا نے اپنے خط مرسلہ یکم دسمبر 2007ء میں یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے Sepe Timpom کے مقام پر مجلس نصرت جہاں کے تحت پہلے ہربل کلینک کا باقاعدہ افتتاح ہوگیا ہے ۔یہ گھانا میں کسی بھی مذہبی تنظیم کا پہلا ہربل کلینک ہے اور یہ اعزاز جماعت احمدیہ کے حصہ میں آیا ہے کہ اس میدان میں بھی دیگر مذہبی تنظیموں سے سبقت لے گئی ہے ۔افتتاح کی اس باوقار تقریب میں مجلس نصرت جہاں کے مرکزی ڈاکٹر صاحبان اور اردگرد کی جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی ۔اس کلینک کیلئے مکرم ڈاکٹر اسدالزمان صاحب انڈیا سے وقف کر کے گھانا گئے ہیں اورانہوں نے گھانا کی جڑی بوٹیوں پر تحقیق کر کے ادویات تیار کرنے کا عزم کر رکھا ہے ۔ احباب جماعت سے اس کلینک کی کامیابی اور مفید وبابرکت ہونے کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلان داخلہ

❁ دی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے ۔ (i)ایم بی اے (ii)ایم بی اے ایگزیکٹو (iii)بی بی اے (iv)ایم سی ایس (v)بی سی ایس ۔مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں ۔ (www.pkaims.edu.pk)
042-111-19-19-38

❁ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے ۔(i)بی ایس آنرز ان میڈیا پروڈکشن +ٹیلی ویژن پروڈکشن (ii)پی جی ڈی (ٹی وی پروڈکشن لیڈنگ ٹو ایم ایس ٹی وی پروڈکشن)(iii)ایم ایس سی (کمیونیکیشن سائنسز) (iv)فارم ڈی (v)بی بی اے (vi)ایم بی اے ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 جنوری 2008ء ہے جبکہ ٹیسٹ /انٹرویو 6 جنوری 2008ء کو ہوگا ۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر
www.riphah.edu.pk
051-111-510-511 پر رابطہ کریں ۔

(نظارت تعلیم)

بڑوں کے احترام میں برکت ہے

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نورمارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

حضرت سیدہ امتہ الحی صاحبہ
بنت حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دوسرا نکاح 31 مئی 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی دختر نیک اختر حضرت سیدہ امتہ الحیٰ صاحبہ سے ہوا ۔خطبہ نکاح حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے ایک ہزار روپے حق مہر پر پڑھا ۔صاحبزادہ میاں عبدالحیٰ صاحب اپنی بہن کی طرف سے ولی تھے ۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بچوں سے نوازا :

1۔محترمہ صاحبزادی امتہ القیوم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب
2۔محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب
3۔صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب

حضرت سیدہ امتہ الحیٰ صاحبہ جواں عمری میں ہی مورخہ 10 دسمبر 1924ء کو انتقال کر گئیں ۔اور بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین ہوئی ۔آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے آپ کے بارہ میں فرمایا :

”عورتوں پر خصوصیت سے میری اس بیوی کا احسان ہے ۔حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد میرا منشا نہیں تھا کہ میں عورتوں میں درس دیا کروں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ بہت ہی بڑی ہمت کا کام ہے کہ ایسے عظیم الشان والد کی وفات کے تیسرے روز ہی امتہ الحیٰ نے مجھ کو رقعہ لکھا (اس وقت میری ان سے شادی نہیں ہوئی تھی) کہ مولوی صاحب مرحوم اپنی زندگی میں ہمیشہ عورتوں میں قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے ۔اب آپ کو خدا نے خلیفہ بنایا ہے ۔حضرت مولوی صاحب نے اپنی آخری ساعت میں مجھے وصیت فرمائی کہ میرے مرنے کے بعد میاں سے کہہ دینا کہ وہ عورتوں میں درس دیا کریں ۔اس لئے میں اپنے والد صاحب کی وصیت آپ تک پہنچاتی ہوں ۔وہ کام جو میرے والد صاحب کیا کرتے تھے ۔ اب آپ اس کو جاری رکھیں وہ رقعہ ہی تھا جس کی بناء پر میں نے عورتوں میں درس دینا شروع کیا اور وہ رقعہ ہی تھا جس کی وجہ سے میرے دل میں ان سے نکاح کا خیال پیدا ہوا ۔پس اگر اس درس کی وجہ سے کوئی فائدہ عورتوں کو پہنچا ہو تو یقیناً اس کے ثواب کی مستحق بھی مرحومہ ہی ہے ۔.......بلکہ حق تو یہ ہے کہ عورتوں میں خطبہ ،لیکچرز سوسائٹیاں اور ہر ایک خیال جو عورتوں کے متعلق ہو سکتا ہے اس کی محرک وہی ہیں ۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص489)

ایک دوسرے مقام پر حضرت مصلح موعود نے آپ کے شمائل کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو پڑھنے اور پڑھانے کا بہت شوق تھا اور علم پڑھانے کا ملکہ موجود تھا ۔فرمایا کہ امتہ الحیٰ کی مثال ایسی تھی جیسے کوئی پھولوں سے ان کی خوشبو جمع کرتا ہوا چلا جائے ۔

(انوار العلوم جلد13 ص191)

خبریں

الیکشن کمشنر نے نواز اور شہباز کی اپیل مسترد کر دی

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی فاروق نے کاغذات نامزدگی مسترد کئے جانے کے خلاف نواز شریف اور شہباز شریف کی نظرثانی کی اپیل واپس کرتے ہوئے دونوں کو الیکشن ٹریبونلز سے رجوع کرنے کا کہا ہے جبکہ شریف برادران نے کہا ہے کہ وہ الیکشن ٹریبونلز سے رجوع نہیں کریں گے۔

ایمرجنسی 15 دسمبر تک اٹھالی جائے گی

اٹارنی جنرل ملک قیوم نے کہا ہے کہ ملک سے 15 دسمبر تک ایمرجنسی اٹھالی جائے گی اور پی سی او ختم ہو جائے گا۔ جیو سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی 73ء کا آئین ایک دو ترامیم کے ساتھ بحال ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ میں ججز کا تقرر ایک ہفتے میں ہو جائے گا۔ ججز کا انتخاب چاروں صوبوں سے کیا جائے گا۔ نئے ججوں کے ناموں پر غور ہو رہا ہے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ یہ تینوں کام صدارتی حکم کے تحت ہوں گے۔

چارٹر آف ڈیمانڈ کمیٹی کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکی

آئندہ انتخابات کے متفقہ بائیکاٹ کیلئے اے آر ڈی اور اے پی ڈی ایم کے درمیان مذاکرات ڈیڈلاک کا شکار ہو گئے ہیں۔ چارٹر آف ڈیمانڈ کیلئے بنائی گئی کمیٹی نے 13 نکات پر اتفاق کر لیا جبکہ ججوں کی بحالی سمیت 2 نکات پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ اب بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان اگلے ہفتے دوبارہ ملاقات کا امکان ہے تاکہ حتمی معاہدے پر پہنچا جا سکے۔

شمالی وزیرستان، سیکیورٹی فورسز پر حملہ، جوابی کارروائی میں 8 عسکریت پسند ہلاک

شمالی وزیرستان میں عسکریت پسندوں نے سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ کر دیا۔ جوابی کارروائی میں 8 عسکریت پسند ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل وحید ارشد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 4 عسکریت پسندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد سے راکٹ لانچر اور کلاشنکوفیں برآمد کی گئیں۔

کائنات کی مجموعی وسعت 156 ارب نوری سال ہے

ماہرین فلکیات کی نئی تحقیق کے مطابق کائنات کی مجموعی وسعت 156 ارب نوری سال ہے یہ اعداد و شمار اس خلائی جہاز کی مدد سے حاصل کئے گئے ہیں جو کائنات میں تابکاری کی بازگشت کا مطالعہ کر رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کائنات 13.7 ارب سال قبل وجود میں آئی تھی۔ ماہر فلکیات کا کہنا ہے کہ بگ بینگ کے بعد کائنات میں وسعت کا عمل مسلسل جاری ہے۔

(روزنامہ دن 28 نومبر 2007ء)

ولادت

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاذ مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ نویدہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم سعید انور صاحب آف اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت باذل کامران سعید عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سردار محمد صاحب دارالعلوم شرقی نور کا پوتا اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ دارالنور فیصل آباد شہر کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد اصغر صاحب اشفاق کریانہ سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ بینا تبسم صاحبہ کے نکاح کے اعلان مورخہ 18 نومبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے ہمراہ مکرم محمود احمد صاحب ناصر ابن مکرم سلیم احمد صاحب کے ساتھ مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث برکت بنائے۔

درخواست دعا

مکرم طاہر نسیم احمد صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی امۃ الناصر سلمیٰ نے سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن کراچی میں سال 2007ء میں میٹرک سائنس گروپ میں 850 میں سے 777 نمبر حاصل کئے ہیں۔ بچی مکرم حمید احمد صاحب ابن حضرت حافظ حامد علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم محمد حفیظ صاحب بقاپوری سابق ایڈیٹر بدر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو آئندہ بھی دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب 10 دسمبر

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

موسم بدل رہا ہے
اور گرد و غبار کی وجہ سے نزلہ و زکام کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح و شام شربت صدر کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔
چھوٹی پیکنگ 25 روپے
درمیانی 40 روپے
بڑی 80 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

آرمیور CM جرمن سیل بند دستیاب ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp / basit@icpp.icci.org.pk

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD